ایک مکتوب — شیخ الحدیث مولانا ظفر احمد عثمانی مدظلہٗ

لمحۂ فکریہ

کیا جہاد کو منسوخ سمجھنے والے جہاد کر سکتے ہیں۔؟

منظم انسداد کی ضرورت ہے

پاکستان کی بربادی میں قادیانیت کا حصّہ

الحق بابت جنوری و فروری موصول ہوا سقوطِ مشرقی پاکستان پر مضامین دیکھے۔ مگر بڑا سبب اس سقوط کا بیان سے رہ گیا۔ بانوے یا پورا نوے ہزار فوج کا جو ایک لاکھ کے قریب تھی، ہتھیار ڈال دینا، تاریخِ اسلام میں اس سے پہلے نظر سے نہیں گذرا۔ یہ عذر غلط ہے کہ ناکہ بندی کی وجہ سے اسلحہ اور کمک پہنچنا دشوار تھا۔ ایک لاکھ کے قریب فوج کو کمک کی ضرورت نہیں تھی۔ اسی طرح اسلحہ بھی ہماری فوجوں نے دشمن سے چھین کر حاصل کیا ہے۔ مشرقی پاکستان میں بھی ایسا ہوتا رہا ہے کہ دشمن کا کثیر تعداد میں اسلحہ چھینا گیا۔ اور اس سے کام لیا گیا ——— میرے خیال میں بڑا سبب اس شکست کا یہ تھا کہ ہماری فوج میں اور جرنیلوں میں بعض قادیانی تھے۔ اور یحییٰ خان کے بعض مشیر بھی قادیانی تھے۔ ان لوگوں نے مشورہ دیا کہ ہتھیار ڈال دیئے جائیں۔ اور جنگ موقوف کی جائے۔ اس فرقہ کو پاکستان سے ہمدردی نہیں بلکہ بھارت کے ساتھ زیادہ ہمدردی ہے۔ کیونکہ ان کا مرکز قادیان بھارت میں ہے۔ پھر یہ جماعت مرتد ہے۔ اس کو اسلام اور شوکتِ اسلام سے کیا واسطہ ـــ؟ ان کے نزدیک جہاد منسوخ ہے تو یہ جذبۂ جہاد سے عاری ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ علماءِ اسلام اسی تحریک کو منظم طریقہ سے چلائیں کہ اس شکست کا بڑا سبب قادیانی جماعت کا پاکستان کے ہر شعبہ میں یہاں تک کہ فوج میں اور فوج کے بڑے عہدوں میں دخیل ہو جانا ہے۔ صدر کے مشیروں میں بھی بعض قادیانی موجود ہیں اور اب بھی ہیں۔[1] جب پاکستان بنا اور اسکی وزارت خارجہ کا عہدہ ظفر اللہ خان قادیانی کو دیا گیا۔ تو حضرت مولانا شبیر احمد صاحب نے نواب زادہ لیاقت علی خان کو لکھا تھا کہ قادیانیوں کو حکومت کے کلیدی عہدوں پر فائز کرنا ہرگز جائز نہیں اگر آج اس تلخ گھونٹ کو گلے سے اتار لیا گیا تو آئندہ زہر کا پیالہ پینے کو تیار رہنا چاہیئے۔ چنانچہ زہر کا ایک پیالہ تو پی لیا گیا۔ کہ مشرقی پاکستان ہاتھ سے نکل گیا۔ اگر اب بھی ان لوگوں کو حکومت میں اور فوج میں داخل کیا گیا۔ تو دوسرا زہر کا پیالہ پینے کو تیار رہنا چاہیئے کہ مغربی پاکستان بھی ہاتھ سے نکل جائیگا خدا نہ کرے۔ اس نظریہ کو مسلمانوں میں پھیلانے کی ضرورت ہے۔ میں تو لمبے سفر سے معذور ہوں۔ اس کے لئے ہوشیار کام کرنے والوں کو منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ جناب والا اس پر توجہ فرمائیں گے۔

والسلام۔

ظفر احمد عثمانی عفی عنہ
۲۴ر محرم ۱۳۹۲ھ

[1] اور اب تو نظر بد دور ایک پوری کھیپ دفاعی کلیدی مناصب پر آگئی ہے۔ "حق"